سوال

استطاعت نہ ہو تو عقیقہ ساقط ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں استطاعت نہ ہونے کی وجہ سے اپنے بچوں کا عقیقہ نہ کرسکا تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ کو اس کی استطاعت نہیں تو آپ کو کوئی گناہ نہیں کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ... سورة التغابن ١٦

"سو جہاں تک ہوسکے، اللہ سے ڈرو۔"

نیز فرمایا:

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ... سورة البقرة ٢٨٦

"اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔"

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(واذا امرتكم بشئ فاتوا منه ما استطعتم) (صحيح البخاري' الاعتصام بالكتاب والسنة' باب اقتداء بسنن رسول الله صلى الله عليه وسلم' ح: 6288 وصحيح مسلم' الحج' باب فرض الحج مرة لى العمر' ح: 1337)

"جب میں تمہیں کوئی حکم دوں تو مقدور بھر اس کی اطاعت بجا لاؤ۔"

جب کوئی انسان بچوں کی ولادت کے وقت فقیر ہو تو اس پر عقیقہ لازم نہیں ہے کیونکہ وہ عاجز ہے اور عجز کی صورت میں عبادات ساقط ہو جاتی ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی